

نظر کی تباہی

نظر بد کیا ہے نظر لگ جانے کی پہچان
نظر لگ گئی ہو تو کیا کریں نظر بد سے کیسے بچیں

حسبِ ایماء

حضرت شکیک احمد
صاحبِ دامت برکاتہم

کیا؟.. کہاں؟

04	اپنی بات
10	نظر بد اور قرآن کریم
13	نظر بد اور احادیث
18	نظر بد کی علامات
22	نظر بد کی حقیقت
25	نظر بد سے حفاظت کی دعائیں
29	نظر سے بچنے کی ایک تدبیر
30	نظر بد کا توڑ
30	عملی طریقہ
32	قوی طریقہ
45	جنات کی نظر
47	

48 امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا معمول

نظر لگنے کے واقعات

49	بچہ نے دودھ پینا چھوڑ دیا
50	لڑکا گونگا ہو گیا
52	گھر میں کیڑے ریگنے لگے
53	تیز بخار آ گیا
54	اوٹنی بیمار ہو کر زمین پر گر پڑی
56	بکریاں مر گئیں
57	آخری بات
60	اگر یہ نہ پڑھتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے
61	شیطان کے لشکر سے حفاظت
62	دجالی فتنے سے بچنے کی بہت اہم دعا

اپنی بات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آج کل ایسے جملے لوگوں سے سننے کو ملتے رہتے ہیں مثلاً:
گھر کے حالات اچھے نہیں،
گھر میں روز روز کا جھگڑا رہتا ہے،
بیوی بات نہیں سنتی،
امی اور بیوی کی بنتی نہیں،
بچے نافرمان ہوتے جا رہے ہیں،
سب کے دل آپس میں پھٹے ہوئے ہیں،

اچھا خاصا کاروبار چلتے چلتے ٹھپ ہو گیا،
کام ہوتے ہوتے رہ جاتا ہے،
پیسہ کہاں سے آتا ہے کہاں چلا جاتا ہے پتا ہی نہیں چلتا،
قرض کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے،
گھر کے اکثر لوگ بیمار ہی رہتے ہیں،
بچی کے لیے رشتہ نہیں آتا،
رشتہ آتا بھی ہے تو ہوتے ہوتے رہ جاتا ہے،
اپنوں کے حسد سے بہت پریشان ہیں،
فلاں عامل صاحب سے علاج کرایا، کوئی فائدہ نہیں،
اُن کو بھی دکھایا، کچھ دن فائدہ سمجھ میں آیا، مگر پھر وہی حال
ہے۔ کیا کروں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔
روز روز کا نیا ٹینشن اور ذہنی تناؤ زندگی کا حصہ بن گیا ہے!
اب تو نیند بھی نہیں آتی وغیرہ
سوال یہ ہے کہ ایسے حالات آخر کیوں ہیں؟ اور علاج و معالجہ

کے باوجود لوگ حالات میں کیوں گھرتے چلے جا رہے ہیں،
نیز ان کا صحیح حل کیا ہے؟ تو درحقیقت صحیح حل یہ ہے:
مال حرام اور اعمال حرام سے سچی پکی توبہ،
باجماعت پانچوں نمازوں کا اہتمام،

ہر وقت کی اور خاص طور پر صبح و شام کی مسنون دعاؤں کا
پڑھنا اور ہر عمل، سنت کے مطابق کرنے کی کوشش کرنا۔
والدین ناخوش ہوں تو ان کو جائز طریقے سے خوش رکھنا،
بیوی بچوں پر ظلم و زیادتی ہوئی ہو تو ان کو بھی خوش کرنا اور خوش
رکھنے کی کوشش کرنا۔

بات بات پر غصہ کرنا ظلم و زیادتی کا سبب بنتا ہے، اس لیے
غصہ سے بھی توبہ۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اوپر ذکر کی ہوئی باتوں کا بہت حد
تک خیال بھی رکھتے ہیں؛ لیکن پھر بھی پریشان رہتے ہیں۔
اور پریشانی کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی؛ کیوں کہ انسان جو بھی

نقصان اٹھاتا ہے، ان میں سے کچھ کا سبب ظاہر ہوتا ہے تو
ایسے نقصان سے بچنا آسان ہوتا ہے؛ مگر کچھ نقصان ایسے بھی
ہوتے ہیں جن کا کوئی ظاہری سبب سمجھ میں نہیں آتا، ایسے
نقصان سے بچنا بہت مشکل ہوتا ہے؛ کیوں کہ جب پریشانی
کی اصل وجہ ہی معلوم نہ ہو تو اس کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے!

”نظر“ بھی ایسے ہی نقصان دہ چیزوں میں سے ایک ہے جس
کے برے اثرات نہایت ہی تباہ کن اور خطرناک ہوتے
ہیں؛ لیکن عام طور پر ذہن اس کی طرف نہیں جاتا۔

چنانچہ ایک روایت میں ہے ”نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو
ہانڈی میں پہنچا دیتی ہے۔“ (کنز العمال)

یعنی نظر کی وجہ سے انسان، گھریلو الجھنوں میں مبتلا ہو سکتا ہے،
کاروباری پریشانیاں آسکتی ہیں، ہنسا کھیلتا گھرا جڑ سکتا ہے،
آپسی تعلقات خراب ہو سکتے ہیں، طرح طرح کے حادثات
پیش آسکتے ہیں، صحت مند آدمی بیمار ہو سکتا ہے اور نظر لگنے کی

وجہ سے ”لا علاج بیماری“ ہو سکتی ہے؛ یہاں تک کہ ”نظر“ موت کا سبب بن کر اسے قبر تک پہنچا دیتی ہے۔
چنانچہ روایت میں ہے ”اللہ کے فیصلے اور اس کی تقدیر کے بعد، میری امت میں سب سے زیادہ لوگ نظر کی وجہ سے مرتے ہیں۔“

ایک روایت میں ہے ”نظر آدمی کو پاگل بنا دیتی ہے، یہاں تک کہ وہ اونچی جگہ چڑھتا ہے، پھر وہاں سے گر پڑتا ہے۔“ (کنز العمال)

پیارے نبی ﷺ کی کوئی بھی بات معمولی اور غیر اہم نہیں ہوتی، اور جس بات کو آپ ﷺ نے اس قدر اہتمام کے ساتھ بیان کیا ہو، اس کی اہمیت تو اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، اس سے بے توجہی برتنا اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنا ہے۔

الحمد للہ! اس کتاب میں:

نظر بد کی حقیقت،

نظر کے نقصانات،
نظر لگ جانے کی علامتیں،
نظر بد سے حفاظت کی دعائیں،
اور نظر لگ جانے کے بعد اس کے نقصان سے بچنے کے مختصر اور مستند طریقے، مدلل طور پر بیان کر دیے گئے ہیں۔
حق تعالیٰ شانہ اس کتاب سے ہم کو اور پوری امت کو خوب نفع پہنچائے اور آپ ﷺ کی تعلیمات کو حرزِ جان بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

عزیز شکیبانی

نظرِ بد اور قرآنِ کریم

① جب حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو مصر روانہ فرمایا تو رخصت ہوتے وقت ان کو ایک خاص نصیحت فرمائی کہ ”اے میرے بچو! تم شہر میں ایک دروازے سے مت داخل ہونا، الگ الگ دروازوں سے جانا؛ کیوں کہ میں اللہ پاک کی طرف سے آنے والی کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا۔“

(یوسف: ۶۷)

تفسیر میں لکھا ہے کہ چوں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے صاحب زادے بہت خوبصورت اور پُرکشش شخصیت کے مالک تھے اس لیے انھوں نے یہ نصیحت کی۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ایک ساتھ داخل ہونے میں لوگوں کی توجہ ان کی طرف کھینچے اور نظر لگ جائے۔ (ابن کثیر، آلوسی، طبری)

فائدہ: اس قرآنی واقعہ سے یہ باتیں ثابت ہوئیں:

(الف) نظر کا لگنا حق ہے۔

(ب) نظر نقصان دہ اور خطرناک چیز ہے۔

(ج) نظرِ بد سے بچنے کی تدبیر کرنا دین ہے۔

(د) نقصان سے بچنے کے لیے اسباب کا اختیار کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے۔

② قبیلہ بنو اسد کے لوگ نظر لگانے میں بڑے مشہور تھے، وہ نظر لگانے میں اس قدر ماہر تھے کہ اگر ان میں سے کوئی کسی عمدہ اور خوبصورت اونٹنی کو دیکھ کر یہ کہہ دیتا کہ کتنی خوبصورت اونٹنی ہے تو وہ وہیں گر کر مر جاتی۔

ایک مرتبہ قریش کے کچھ لوگوں نے مشورہ کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نظرِ بد کے ذریعہ ہلاک کر دیا جائے، وہ لوگ قبیلہ بنو اسد کے لوگوں کے پاس گئے اور درخواست کی کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نظر لگانی ہے، وہ لوگ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ٹکٹی باندھ کر دیکھنے لگے اور نظر لگانے کی غرض سے کہا ”ہم نے آج تک ایسا شخص

نہیں دیکھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت فرمائی۔
(تفسیر طبری و تفسیر آلوسی)

اس واقعہ کی طرف قرآن کریم کی اس آیت میں اشارہ ہے:
وَأَن يَكَاذِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُنَكَ بِأَبْصَارِهِمُ الْخ (القلم)
ترجمہ: بلاشبہ قریب ہے کہ کافر لوگ اپنی بری نظروں سے آپ کو بھسلا دیں۔

یہ بھی لکھا ہے کہ عرب میں ایک مشہور شخص تھا۔ جب کسی کو نظر لگا کر مارنا ہوتا تو وہ تین دن تک بھوکا رہ کر اپنے خیمے میں بند ہو جاتا اور پھر اس کو دیکھ کر اس طرح کے جملے کہتا مثلاً:
میں نے اس جیسا خوبصورت، یا ایسا مالدار، یا اس سے بہتر کسی کو نہیں دیکھا۔ اس کے یہ کہتے ہی نظر لگ جاتی۔
قریش کے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر لگانے کے لیے اسی شخص کا انتخاب کیا تھا اور اس نے کوشش بھی کی؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت فرمائی۔
(تفسیر مظہری)

نظر بد اور احادیث

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا لگ جانا برحق ہے۔
(بخاری)

(۲) حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر بد سے اللہ کی پناہ مانگا کرو؛ کیوں کہ نظر بد برحق ہے۔
(ابن ماجہ)

(۳) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر برحق ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب آسکتی تو نظر غالب آ جاتی۔
(مسلم)

اس حدیث کی شرح میں علامہ نوویؒ لکھتے ہیں کہ اس روایت سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ نظر کا لگ جانا برحق ہے، نیز نظر بہت طاقتور چیز ہے۔
(شرح مسلم للنووی)

(۴) حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: نظر آدمی کو پاگل بنا دیتی ہے یہاں تک کہ وہ اونچی جگہ چڑھتا ہے، پھر وہاں سے گر پڑتا ہے۔ (مسند احمد)

(۵) اللہ کے فیصلے اور اس کی تقدیر کے بعد، میری امت میں سب سے زیادہ لوگ نظر کی وجہ سے مرتے ہیں۔ (مسند بزار)

(۶) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں پہنچا دیتی ہے۔ (کنز العمال)

یعنی نظر انسان اور جانور دونوں کو لگ جاتی ہے، آدمی کو لگتی ہے تو بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، پھر اس کا علاج بھی کارگر نہیں ہوتا، رفتہ رفتہ وہ موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ اور اسی طرح جانور کے ساتھ بھی ہوتا ہے، تو عاجز آ کر جانور کا مالک اسے ذبح کر کے ہانڈی میں ڈال دیتا ہے۔

(۷) حضرت اسماء بنت عمیس سے روایت ہے کہ انھوں نے

اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! (میرے شوہر) جعفر کی اولاد کو نظر بہت جلد لگ جاتی ہے، کیا میں ان کے لئے دم کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ضرور کرو، اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے جاسکتی تو وہ نظر ہوتی۔ (ترمذی)

(۸) سہل بن حنیف مدینہ کی ایک وادی ”خزار“ میں غسل کر رہے تھے، جب اپنا جبہ اتارا تو عامر بن ربیعہؓ نے ان کی طرف دیکھا، حضرت سہل گورے اور بہت خوبصورت جسم کے مالک تھے، عامر بن ربیعہؓ کہنے لگے میں نے ایسا بدن تو دیکھا ہی نہیں، کسی نئی نوپا دلہن کا بدن بھی ایسا نہیں ہوتا، تھوڑی ہی دیر میں حضرت سہلؓ کو تیز بخار آیا اور وہ سخت بیمار ہو گئے۔ آپ ﷺ کو خبر دی گئی کہ سہل کی حالت ایسی ہے کہ وہ تو سر بھی نہیں اٹھا پاتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگ کسی پر نظر کا شک کرتے ہو؟

لوگوں نے کہا عامر بن ربیعہ پر۔
آپ ﷺ نے عامر بن ربیعہؓ کو بلایا، ان پر ناراض ہوئے اور فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں قتل کرنا چاہتا ہے، تمہیں جب ان کا بدن اچھا لگا تھا تو تم نے برکت کی دعا کیوں نہ کی!
(نسائی)
۹) حضرت رافع بن خدیجؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں آپ ﷺ کے پاس گیا، وہاں ہانڈی میں گوشت ابل رہا تھا، مجھے ایک چربی والی بوٹی اچھی لگی، میں نے اٹھا کر کھالیا، جس سے میں ایک سال تک تکلیف محسوس کرتا رہا، پھر میں نے آپ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اس بوٹی میں سات لوگوں کی نظر لگی تھی۔ (کنز العمال)
۱۰) حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے گھر میں ایک بچی دیکھی جس کا چہرہ پیلا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے نظر لگی ہے اس پر دم کرو۔ (بیہقی فی السنن الکبریٰ)

مذکورہ روایات سے ان باتوں کا علم ہوا:
نظر لگ جانا برحق ہے۔
نظر سے اللہ پاک کی پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔
اگر کوئی چیز تقدیر سے بھی آگے جاسکتی تو وہ نظر ہوتی۔
نظر آدمی کو پاگل بنا دیتی ہے۔
نظر کی وجہ سے انسان خودکشی کر لیتا ہے۔
نظر بد کی وجہ سے انسان اور جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔
نظر بچوں کو جلدی لگتی ہے۔
نظر کی وجہ سے اچانک تیز بخار یا دوسری بیماری لگ جاتی ہے۔
نظر لگنے کے لیے ضروری نہیں کہ نظر لگانے کا ارادہ بھی ہو۔
اچھی چیز دیکھ کر نظر سے حفاظت کی دعا نہیں پڑھی گئی تو اللہ کے نبی ﷺ نے تنبیہ فرمائی۔
نظر کا لگنا اتنا عام ہے کہ ایک گوشت کی بوٹی پر سات لوگوں کی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگی ہوئی گوشت کی ایک بوٹی کھانے سے ایک سال تکلیف اٹھانی پڑی۔
ایک بچی کا پیلا چہرہ دیکھ کر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ اس کو نظر لگی ہے۔

نظر بد کی علامات

نظر لگ جانے کی کچھ علامتیں اور نشانیاں ہیں، جن سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ نظر لگ گئی ہے۔
عموماً جس شخص کو نظر لگی ہوتی ہے، اس میں ان علامتوں میں سے کچھ ضرور پائی جاتی ہیں۔
جسم میں تھکان اور کمزوری کا احساس۔
سر، آنکھ، کنپٹیوں اور جوڑوں میں درد۔
دونوں ہاتھ اور پیروں میں درد۔
بدن میں (معمول سے زیادہ) حرارت محسوس ہونا۔

سینہ میں سخت گھٹن کا احساس۔
کبھی کبھی اچانک چکر آنا۔
کھانے کی رغبت نہ ہونا۔
اکثر متلی کی سی کیفیت ہونا۔
پیٹ میں تکلیف رہنا۔
سر میں اکثر و بیشتر درد رہنا۔
بدن میں درد گھومنا۔
ڈکاریں آنا۔
ایسی بیماری لگنا جو دوا سے اچھی نہ ہو۔
اعمال کی پابندی نہ ہو پانا۔
عورتوں کے بال گرنا۔
دودھ پلانے والی عورت کو دودھ نہ آنا۔
میاں بیوی میں نفرت اور دوری پیدا ہونا۔
رشتہ داروں، دوستوں اور جان پہچان والوں سے وحشت ہو جانا۔

کاروبار، عہدے، منصب کا برباد ہو جانا۔

کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہونا۔

جس کام میں آدمی ماہر ہے وہ کام کرنا چاہے تو سستی آ جانا یا بیمار پڑ جانا۔

بار بار اور اچانک پیشاب کا آنا۔

بہت زیادہ پسینہ آنا، خاص طور سے ماتھے اور کمر پر۔

دل کی دھڑکن کا کم یا زیادہ ہونا، دل ڈوبتا ہوا محسوس ہونا۔

اچانک چہرے کا پیلا پڑ جانا یا اصل رنگت سے ہٹ جانا۔

بکثرت جمائیاں آنا اور آنسو کا بہنا خصوصاً نماز، تلاوت وغیرہ

عبادات ادا کرتے ہوئے۔

بلاوجہ رو پڑنا یا رونے کے لیے جی چاہنا۔

کام اور پڑھائی وغیرہ سے دل اچاٹ ہو جانا۔

سستی رہنا، کام کی طاقت نہ رہنا۔

حافظے کا کمزور ہونا۔

مسلل رال بہنا۔

جسم میں خارش یا چیونٹیاں رینگتی محسوس کرنا۔

آنکھوں کا شدت سے پھڑ پھڑانا۔

ہاتھ اور پاؤں میں سوئیاں چھنے جیسا محسوس ہونا۔

ہاتھ پاؤں میں غیر معمولی ٹھنڈک کا احساس ہونا۔

انسان کا اپنے آپ سے لاپرواہ ہو جانا، خصوصاً عورتوں کا اپنی

آرائش و زیبائش سے بے نیاز ہو جانا۔

دودھ پیتے بچوں کا بھوک کے باوجود ماں کا دودھ نہ پینا اور

بہت زیادہ رونا۔

انجانا سا غیر معمولی خوف رہنا۔

چڑچڑاپن اور بات بات پر سخت غصہ آنا۔

معمولی باتوں سے سخت قسم کا تاثر ہونا۔

غم اور تنگ دلی کی کیفیت ہونا۔

نیند نہ آنا یا بار بار نیند کھلنا۔ (کیف تعالج لم یطک بالرقیۃ الشرعیۃ و اضافہ)

ماہرین فن نے یہ علامتیں بیان کی ہیں اور لکھا ہے کہ جس کو نظر لگی ہوتی ہے اس کے اندر ان میں سے کچھ نہ کچھ علامتیں پائی جاتی ہیں؛ لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی مگر اثر موجود ہوتا ہے۔

نظر بد کی حقیقت

اللہ تعالیٰ نے دنیا کو دارالاسباب بنایا ہے اور اس میں ہر چیز کو کسی نہ کسی سبب کے تابع کر دیا ہے۔ سبب کبھی ظاہری ہوتا ہے کبھی باطنی۔ محسوس نہ ہونے والے اسباب میں سے ایک سبب نظر بد بھی ہے۔

نظر کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جسم اور روح میں مختلف خاصیتیں رکھیں ہیں، جسم و روح اثر ڈالتے بھی ہیں اور اثر قبول بھی کرتے ہیں۔ چنانچہ جب روح خوشی و محبت یا غم و حسد

کی وجہ سے کسی کی طرف بہت زیادہ متوجہ ہوتی ہے تو جس چیز کی طرف اس کی توجہ ہوتی ہے اس کے اوپر اس کا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ اس لیے نظر کا لگنا درحقیقت روح کے اثر کا نتیجہ ہوتا ہے؛ لیکن چونکہ روح کی توجہ میں آنکھ کا گہرا تعلق ہے اس لیے اسے ”نظر کا لگنا“ کہہ دیا جاتا ہے۔

اسی لیے بعض اوقات اندھے شخص کے سامنے کسی کی خوبیوں اور کمالات کا ذکر کیا جائے اور اس اندھے شخص کی روح متوجہ ہو تو اندھے شخص کی نظر بھی لگ جاتی ہے؛ حالانکہ وہ آنکھوں سے محروم ہے۔

روح کی یہ خاصیت بعض لوگوں میں کم ہوتی ہے اور بعض میں زیادہ۔ جن میں زیادہ ہوتی ہے ان کی نظر بھی زیادہ لگتی ہے۔ کبھی مخصوص دنوں یا مخصوص اوقات میں روح کی توجہ زیادہ بڑھ جاتی ہے تو ان میں نظر کا لگنا بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے ایک عورت کے بارے میں لکھا ہے کہ جب

وہ ناپاکی کی حالت میں دودھ کے برتن پر ہاتھ رکھ دیتی تو دودھ خراب ہو جاتا، اگر وہ باغ میں چلی جاتی تو بہت سے پودے صرف اس کے دیکھنے سے مرجھا جاتے، جبکہ پاکی کے دنوں میں ایسا نہیں ہوتا تھا۔ (فتح الباری)

امام ابن القیمؒ اپنی کتاب ”بدائع الفوائد“ میں نظر بد کے متعلق لکھتے ہیں کہ ”یہ ایک تیر ہے، جو نظر لگانے والے کے نفس سے نکلتا ہے اور جس کو نظر لگتی ہے اس کی طرف جاتا ہے، بعض اوقات یہ تیر لگ جاتا ہے اور بعض مرتبہ یہ خطا ہو جاتا ہے، اگر یہ تیر ایسی حالت میں لگے کہ نفس کھلا ہو اور کوئی حفاظت کا سامان نہ ہو (جیسے حفاظت کی دعائیں وغیرہ) تو نظر کا اثر ضرور ہوتا ہے اور اگر یہ نفس کو اس حالت میں لگے کہ وہ حفاظتی سامان سے لیس ہو تو یہ تیر اس میں نہیں گھستا اور کوئی اثر نہیں کرتا؛ بل کہ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ یہ تیر خود پھینکنے والے کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ (بدائع الفوائد)

نظر بد سے حفاظت کی دعائیں

اللہ پاک کی مہربانیوں میں سے ایک بڑی مہربانی یہ ہے کہ کسی اچھی چیز کو دیکھنے والا اگر اس چیز میں برکت کی دعا کر دے۔ تو نظر لگنے کا اندیشہ ختم ہو جاتا ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ نے تاکید کے ساتھ حکم دیا ہے کہ جب ہمیں کوئی چیز اچھی لگے تو ہم اسے دیکھ کر برکت کی دعا ضرور کریں۔ (متدرک حاکم)

سہل بن حنیف کو حضرت عامر بن ربیعہؓ کی نظر لگ گئی تو آپ ﷺ نے تنبیہ فرمائی کہ تم نے سہل بن حنیف کو دیکھ کر برکت کی دعا کیوں نہ کی۔

حافظ ابن حجرؒ نے ”فتح الباری“ میں ذکر کیا ہے کہ جس شخص کو کوئی چیز اچھی لگے اور وہ اس کے لیے برکت کی دعا کر دے تو یہ اس کی طرف سے دم (حفاظت کی دعا) کرنے کے قائم مقام ہوگا۔ (فتح الباری)

اپنی نظر سے حفاظت کے لیے برکت کی دعا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز بھلی معلوم ہو تو اس طرح کوئی دعا دے دی جائے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت ڈال دیجئے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! اس پر برکت فرما۔

(۳) مَبْرُوكٌ۔

ترجمہ: اللہ برکت دے۔

(۴) بَارَكَ اللهُ لَكَ۔

ترجمہ: اللہ تجھے برکت عطا فرمائے۔

(۵) بَارَكَ اللهُ فِيْكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت ڈال دے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرَّهُ۔

ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت ڈال دیجئے اور اسے نقصان سے

بچائیے۔
نظر بد سے حفاظت کے لئے برکت کی دعا کے علاوہ کچھ اور دعائیں بھی ہیں، جو نیچے دی جا رہی ہیں:

(۱) حدیث میں ہے: بندہ اللہ کی دی ہوئی کسی نعمت پر جب ”مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“۔

ترجمہ: جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔

پڑھ لیتا ہے تو موت تک اس نعمت پر کوئی آفت اور زوال نہیں دیکھے گا۔
(شعب الایمان)

(۲) کوئی چیز اچھی لگے تو

”تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ“

ترجمہ: اللہ بزرگ و برتر، بہترین بنانے والا ہے۔

پڑھ لے، اس سے نظر نہیں لگے گی۔
(الموسوعة الفقهية)

(۳) کوئی چیز اچھی لگے تو اس دعا کے پڑھنے سے بھی نظر بد سے حفاظت ہوتی ہے:

حَصَّنْتُكُمْ بِالنَّحْيِ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَ
دَفَعْتُ عَنْكُمْ الشُّوْءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -
(الاذکار)

ترجمہ: میں تم کو اس ”حی القیوم“ ذات کی حفاظت میں
دیتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ اور تم سے ”لا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم“ کے ذریعہ ہر برائی کو دور کرتا ہوں۔

کسی چیز کے اچھا لگنے یا پسند آنے پر اوپر دی گئی دعاؤں میں
سے کوئی دعا پڑھ لی جائے تو ان شاء اللہ نظر نہیں لگے گی۔
بعض علماء کے بقول ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اگر اس کو کوئی
چیز اچھی لگے اور نظر لگنے کا اندیشہ ہو تو وہ برکت کی دعا
کرے؛ کیونکہ ہر انسان پر دوسرے انسان کا یہ حق ہے کہ
اسے تکلیف نہ پہنچائے۔
(تفسیر قرطبی)

نظر سے بچنے کی ایک تدبیر

نظر سے حفاظت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ جن چیزوں پر
اکثر نظر لگ جاتی ہو ان کو چھپایا جائے، لوگوں کے سامنے ظاہر
نہ کیا جائے۔ حدیث میں ہے:

اِسْتَعِينُوا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ فَاِنَّ
كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَّحْسُودٌ -
(طبرانی)

ترجمہ: اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے میں رازداری کے ذریعے
مدد حاصل کرو؛ کیونکہ ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

امام بغویؒ نے شرح السنۃ میں یہ اثر نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ
حضرت عثمان غنیؓ نے ایک ایسے خوبصورت بچے کو دیکھا، جس
کو کثرت سے نظر لگ جاتی تھی تو آپؓ نے فرمایا اس کی ٹھوڑی
کو سیاہ داغ لگا دو۔
(زاد المعاد)

معلوم ہوا کہ چھوٹے بچوں کو خوبصورت بنانے کے لیے نہیں بل
کہ نظر سے بچانے کے نیت سے کاجل کا ٹیکہ لگا دینا چاہئے۔

نظر بد کا توڑ

اگر نظر لگ گئی ہو تو اس کے توڑ اور نقصان والے اثرات کو ختم کرنے کے لیے روایات میں علاج کے دو طریقے آئے ہیں: ۱۔ عملی طریقہ ۲۔ قولی طریقہ

عملی طریقہ

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں نظر لگانے والے کو وضو کرنے کا حکم دیا جاتا اور پھر اس پانی سے مریض کو نہلایا جاتا۔ (ابوداؤد)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا نظر کا لگ جانا برحق ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر ہوتی اس لیے اس سلسلہ میں جب تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کیا کرو۔ (مسلم)

حضرت عامر بن ربیعہؓ کے واقعہ میں (جو اوپر گزر چکا ہے جس میں نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم برکت کی دعا کر لیتے تو نظر نہ لگتی، دعا نہ کرنے کی وجہ سے نظر لگ گئی تو نیچے والا عمل بتلایا) ہے کہ آپ ﷺ نے لوگوں سے معلوم کیا کہ تمہیں کس کے بارے میں شک ہے۔ لوگوں نے بتلایا عامر بن ربیعہؓ پر۔ آپ ﷺ نے ان کو بلوا کر ان کا چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں کہنیاں، دونوں قدموں کے کنارے اور ازار کا اندرونی حصہ ایک بڑے برتن میں دھونے کو کہا اور پھر وہ پانی حضرت سہل کی سر کی پچھلی جانب اور پشت پر ڈالا گیا تو وہ فوراً ہی اٹھ کھڑے ہوئے۔ (بخاری)

خلاصہ یہ کہ اگر پتہ چل جائے کہ کس کی نظر لگی ہے یا کسی کے بارے میں خیال ہو تو اس کو وضو یا غسل کرایا جائے یا مختلف اعضاء دھونے کو کہا جائے (جیسا کہ اوپر کی حدیث میں ہے) اور اس سے گرنے والے پانی کو ایک جگہ جمع کر کے مریض پر

پچھلی جانب سے ڈال دیا جائے۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

قولی طریقہ

نظر بد دور کرنے کا دوسرا طریقہ مسنون دعاؤں سے علاج ہے یعنی اللہ پاک کے سامنے اپنی عاجزی و بے بسی کا اظہار کر کے نظر اور اسکے نقصان کو دور کرنے کی دعا کی جائے۔
(۱) آپ ﷺ جنات اور انسان کی نظر بد سے ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے:

”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ“

ترجمہ: میں جنات اور انسان کی نظر بد سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

لیکن جب معوذتین (سورہ فلق اور سورہ ناس) نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انھیں کو معمول بنا لیا۔ (ترمذی)

معوذتین یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي
الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلٰهِ
النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي
يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ ”دوسرے شرعی کلمات سے بھی نظر کا علاج کیا جاسکتا ہے؛ لیکن اس حدیث پاک سے معوذتین کے ذریعہ علاج کا بہتر ہونا ثابت ہوتا ہے۔ (فتح الباری باب الرقی)
(۲) حضرت حسن بصریؒ سے منقول ہے کہ جس کو نظر لگی ہو اس

پر نیچے لکھی آیت دم کرنا بہت مفید ہیں: (روح المعانی)

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَبَعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ
إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ۔ (اقلیم، آیت ۵۱)

ترجمہ: بلاشبہ قریب ہے کہ کافر لوگ اپنی بری نظروں سے آپ کو
پھسلا دیں، جب وہ نصیحت کی کتاب سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ دیوانہ
ہے اور قرآن اہل عالم کے لیے نصیحت ہے۔

(۳) نظر بد دور کرنے کے لئے آپ ﷺ اپنے نواسوں
حضرت حسنؓ اور حسینؓ پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا کرتے تھے
اور فرماتے کہ حضرت ابراہیمؑ بھی حضرات اسماعیلؑ و اسحاقؑ پر
یہ کلمات دم کرتے تھے:

أَعِذْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَا مَمَّةٍ۔ (بخاری)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں، ہر شیطان، زہر

بلا اور تکلیف پہنچانے والی نظر سے۔

(۴) حضرت جبریلؑ نے ایک خاص وظیفہ نظر بد دور کرنے کے
لیے آپ ﷺ کو سکھایا:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ ذَا السِّنِّ الْقَدِيْمِ
ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالِدَّعَوَاتِ
الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ
الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔ (جامع الاحادیث للسیوطی)

ترجمہ: اے اللہ! عظیم بادشاہت والے، دائمی احسان والے، شرافت و بزرگی
والے۔ کامل کلمات، اور مقبول دعاؤں کے مالک، حسن اور حسین کو عافیت
عطا فرما، جنات اور انسان کی نظر بد سے۔

آپ ﷺ نے فرمایا ان کلمات کے ذریعہ اپنی اولاد
بیوی بچے وغیرہ کو پناہ دیا کرو اس لئے کہ پناہ لینے والوں نے
ان سے بہتر کلمات سے پناہ نہیں پکڑی۔

نوٹ: الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ کی جگہ جسے نظر لگی ہو اس کا نام لیں۔

(۵) نیچے دیے کلمات کو لکھ کر مریض کو باندھ دیا جائے یا پڑھ کر دم کر دیا جائے تو بحکم خداوندی وہ پاگل پن، کوڑھ، برص، سفید داغ، نظر بد اور بخار سے محفوظ رہے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ وَأَسْأَلُهُ كُلَّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَمِنْ شَرِّ الْعَيْنِ اللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ أَبِي مَرْءَةٍ وَمَا وَلَدَ، وَمِنْ شَرِّ أَبِي مَرْءَةٍ وَمَا وَلَدَ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات اور جملہ ناموں کی زہریلے جانور، زہریلی بلا تکلیف پہنچانے والی نظر کے شر اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے اور شیطان اور اس کی ذریت کے شر سے۔

(۶) نظر کا مریض یہ کلمات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّفْسِ وَالْعَيْنِ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں انسان و جنات کی نظر سے۔

(۷) حدیث میں ہے کہ نظر لگنے کے وقت شیطان حاضر ہوتا ہے۔ (مسند احمد)

اس لیے نیچے دی گئی دعا پڑھ لی جائے تو نفع ہوگا ان شاء اللہ۔
رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئے۔

احادیث میں اور بھی دعائیں مذکور ہیں جو نیچے لکھی جا رہی ہیں، انہیں پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ بری نظر کا اثر ختم ہو جائے گا:

(۸) بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ (مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نام سے تم کو دم کرتا ہوں ہر تکلیف دینے والی چیز، انسان و جنات کی نظر اور حسد کرنے والے کے شر سے، اللہ تم کو شفا دے۔ اللہ کے نام سے

تم کو دم کرتا ہوں۔

(۹) بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِیکَ وَمِنْ کُلِّ دَآءٍ یَّشْفِیکَ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِی عَیْنٍ۔ (مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو آپ کو صحت دیدے گا اور آپ کو ہر بیماری سے، حاسد کے حسد، اور نظر لگانے والے کے شر سے شفا عطا کرے گا۔

(۱۰) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا

وَوَصِّبْهَا۔ (ابن ابی شیمہ)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ تو اس نظر بد کی گرمی و سردی اور اس کی تکلیف کو دور فرما۔

(۱۱) مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَصَّنْتُ نَفْسِیْ

بِالْحِیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنْهَا

السُّوْءَ بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (روح المعانی)

ترجمہ: وہی ہوتا ہے جو اللہ پاک چاہتے ہیں اللہ کی مدد و توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔ میں نے اپنے آپ کو اس حی القیوم ذات

کے حوالے کیا جس کو کبھی موت نہیں آئے گی اور اپنے آپ سے ہزار لاکھوں کے ذریعے تکلیف کو دور کیا۔

علامہ ابن القیمؒ نے ”زاد المعاد“ میں آٹھ دعائیں اور بھی لکھی ہیں اور انہیں نظر بد کے اثرات کو دور کرنے کے لیے بہت مجرب اور مفید بتلایا ہے اور یہ دعائیں دوسرے بہت سے نقصانات سے حفاظت کے لئے بھی پڑھی جاتی ہیں، وہ دعائیں یہ ہیں:

(۱) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ ہر مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ

وَهَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَا مَمَّةَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان، زہریلی بلا اور تکلیف پہنچانے والی نظر سے پناہ چاہتا ہوں۔

(۳) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ

بَرٍّ وَلَا فَاجِرٍ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرًّا وَبَرًّا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ، إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ۔

ترجمہ: میں اللہ کے ان کلمات تامہ کے ذریعے جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا مخلوق کے تمام ظاہری و پوشیدہ شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں، نیز اس شر سے جو آسمان سے اترتا ہے اور اس شر سے جو آسمان کی طرف رخ کرتا ہے اور اس چیز کے شر سے جو زمین میں گھس جاتی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے اور رات و دن کے فتنوں بالخصوص رات کو آنے والی مصیبتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں؛ مگر یہ کہ کوئی خیر کا پیغام لے کر آئے۔

(۴) اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ، وَعِقَابِهِ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ

وَأَنْ يَحْضُرُونِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کے غضب، عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں، نیز شیطانی وساوس اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اِخْذُ بِنَاصِیْتِهِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْبَآثِمَ وَالْمُغْرَمَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری برتر و بالا ذات، تیرے کامل کلمات کے ذریعے تیری گرفت میں رہنے والی ہر چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی قرض کا بوجھ اور گناہ دور کرتا ہے۔ اے اللہ! تیرے لشکر کو کبھی شکست نہیں دی جاسکتی، تیرا وعدہ غلط نہیں ہو سکتا، تو پاک ہے، تیرے ہی لئے ساری حمد ہے۔

(۶) اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَا شَيْءَ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ ، وَاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى ، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرًّا ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ اِخِذْ بِنَاصِيَتِهِ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ترجمہ: اللہ بزرگ و برتر ذات کے ذریعے، جس سے عظیم کوئی چیز نہیں اور اس کے ان کامل کلمات کے ذریعے جن سے آگے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کے عمدہ پیارے ناموں کے واسطے سے میں ان تمام مخلوق کی ظاہری و پوشیدہ برائیوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں، ہر مخلوق کے ظاہری و پوشیدہ شر سے اور ہر برے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، جس کا تو ہی مالک ہے۔ بے شک میرا رب مجھے راہِ راست پر لگائے گا۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ،

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ احَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ، وَ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّكَهٖ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ

اِخِذْ بِنَاصِيَتِهَا ، اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تو عرشِ عظیم کا مالک ہے، اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت کا مالک نہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شئی پر قادر ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شئی کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور زمین پر چلنے والے ہر ایک کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے زیرِ قدرت ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(۸) تَحَصَّنْتُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، إِلَهِي
وَاللَّهُ كُلِّ شَيْءٍ، وَاعْتَصَمْتُ بِرَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ،
وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَاسْتَدْفَعْتُ
الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، حَسْبِيَ اللَّهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ، حَسْبِيَ
الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِ، حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِ،
حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي، حَسْبِيَ الَّذِي بِيَدِهِ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ،
حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ
وَرَاءَ اللَّهِ مَرْمِي، حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ،
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ -

(زاد المعاد وطب نبوی)

ترجمہ: میں نے اس اللہ کی پناہ لی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی
اللہ میرا اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں نے اپنے اور ہر چیز کے رب سے
بچاؤ طلب کیا اور اس زندہ پر بھروسہ کیا جو کبھی نہیں مرے گا اور میں
نے شر کو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ذریعے دفع کیا۔ اللہ میرے لئے
کافی ہے اور وہی میرے لئے بہترین کارساز ہے۔ اللہ بندوں کے
مقابلے میں میرے لئے کافی ہے اور خالق، مخلوق کی بنسبت میرے
لئے کافی ہے اور رزاق، مرزوق کی طرف سے میرے لئے کافی
ہے۔ میرے لئے وہ ذات کافی ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز
کی ملکیت ہے۔ وہ سزا دے سکتا ہے، اس کو کوئی سزا نہیں دے
سکتا۔ مجھے وہ اللہ کافی ہے، جس نے پکارنے والے کی پکار سنی اور اللہ
کے علاوہ میرا مقصد نہیں۔ اللہ میرے لئے کافی ہے، اس کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کیا، وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

جنات کی نظر

انسان کی نظر کی طرح جنات کی نظر بھی لگتی ہے۔ بلکہ علامہ
خطابی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے عِيُونُ الْجِنِّ أَنْفُذٌ مِنْ

أَسِنَّةُ الرَّمَاحِ۔
(اعلام الحدیث)
یعنی جنات کی نظریزوں کی نوک سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے انسان اور جنات دونوں کی نظروں سے پناہ مانگتے تھے۔
ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ کی عادت شریفہ یہ تھی کہ معوذتین نازل ہونے سے پہلے ان کلمات کے ذریعہ نظر بد سے پناہ مانگتے تھے:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ۔ (ترمذی)
ترجمہ: جنات اور انسان کی نظر بد سے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔
حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے گھر میں ایک بچی دیکھی جس کا چہرہ پیلا تھا آپ ﷺ نے فرمایا اسے جنات کی نظر لگی ہے اس پر دم کرو۔ (سنن بیہقی)
ماہر لغت امام فخر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حدیث پاک

میں سَفْعَةَ کا لفظ آیا ہے جس کا ترجمہ جنات کی نظر کا ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ انسانوں کو تکلیف میں مبتلا کرنے کے لیے جنات بھی نظر لگاتے ہیں اس لیے ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ حفاظت سے متعلق مسنون اذکار اور ماثور دعاؤں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ہر کام کے وقت بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کرے۔

بچوں پر نظر بد کا اثر جلدی ہوتا ہے

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے جعفر طیارؓ کے بچوں کو دیکھا تو اُن بچوں کی والدہ اسماء بنت عمیسؓ سے دریافت فرمایا کیا معاملہ ہے کہ میں اپنے بھائی کی اولاد کے جسم دُبلے پتلے دیکھ رہا ہوں، (کیا) انہیں کوئی مشکل (بھوک، بیماری یا تکلیف وغیرہ) درپیش ہے؟

اسماء بنت عمیسؓ نے عرض کیا ”لَا وَلَكِنَّ الْعَيْنَ تُسْرِعُ

إِلَيْهِمْ“، جی نہیں، انہیں بہت جلد نظر لگ جاتی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت اسماءؓ کی اس بات کی تائید فرماتے ہوئے) ارشاد فرمایا: اِنْ يَرَوْكُمْ كُرُوا۔

امام قرطبیؒ فرماتے ہیں ”اِنَّ الْعَيْنَ اَسْعُ إِلَى الصَّغَارِ“ بیشک بچوں کو زیادہ جلدی نظر لگ جاتی ہے۔ (تفسیر قرطبی) اس لیے منزل دیگر قرآنی آیات اور مسنون دعائیں پڑھ کر بچوں پر کثرت سے دم کرتے رہنا چاہئے یا لکھ کر تعویذ کی صورت میں ان کے گلے میں ڈال دیا جائے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا معمول

حدیث میں ہے کہ جسے کوئی چیز پسند آجائے تو وہ ”مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھ لیا کرو؛ کیوں کہ ایسا کرنے سے نظر بدنقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ (ابن السنی) امام مالکؒ جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تو ”مَا شَاءَ اللّٰهُ“

ضرور کہتے۔ کسی نے پوچھا کہ آپ ایسا کیوں کہتے ہیں؟ تو فرمایا، کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا:

”وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ (الکھف) ”اور کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو تو کہتا ”مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

بعض تابعین کا معمول بیان کیا جاتا ہے کہ اپنے گھروں کے دروازے پر ”مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ لکھوایا کرتے تھے۔ (تفسیر قرطبی، الکھف ۳۹)

نظر لگنے کے واقعات

بچے نے دودھ پینا چھوڑ دیا

(۱) ”الصَّارِمُ الْبَتَّارُ“ کے مصنف شیخ وحید عبدالسلام بالی فرماتے ہیں میں اپنے کسی رشتہ دار کے یہاں گیا ہوا تھا، انھوں نے بتایا ایک بچہ ہے جس نے کئی دنوں سے اپنی ماں

کا دودھ پینا بالکل چھوڑ دیا ہے؛ حالانکہ وہ پہلے برابر دودھ پیتا تھا میں نے کہا بچے کو میرے پاس لاؤ، وہ لے کر آئے، میں نے اس پر نظر کی دعا اور قرآنی آیات دم کیا اور کہا کہ اس کو اس کی ماں کے پاس لے جاؤ، وہ لوگ بچے کو لے کر گئے پھر فوراً خوش خبری لے کر آئے کہ بچے نے ماں کا دودھ پینا شروع کر دیا ہے درحقیقت اس بچے کو نظر لگی تھی۔

لڑکا گونگا ہو گیا

(۲) میں سعودی عرب کے شہر ”آبھا“ میں پڑھاتا تھا تو وہاں میرے پاس ایک بچہ پڑھتا تھا جو انتہائی شریف فرماں بردار شیریں کلام اور بڑا فصیح و بلیغ تھا۔ درس گاہ میں اپنے تمام ساتھیوں کی جانب سے ترجمانی کے فرائض وہی انجام دیتا تھا، جلسے جلوس کے موقع پر بڑی عمدہ تقریر کرتا تھا۔ ایک دن اس کے گاؤں میں ایک آدمی کا انتقال ہو گیا، یہ بچہ اپنے

گھر والوں کے ساتھ وہاں تعزیت کے لیے گیا۔ لوگوں نے اس بچے کو تقریر کے لیے کھڑا کر دیا، بچے نے خطبے کے بعد انتہائی پر مغز فصیح و بلیغ تقریر کی۔ واپس آنے کے بعد وہ فوراً گونگا ہو گیا، اس کی زبان بالکل بند ہو گئی۔ ڈاکٹروں نے بچے کی مکمل جانچ کی، رپورٹیں نکلوائیں؛ لیکن وہ سب نارمل۔ ہر طرح کا علاج ہوا؛ لیکن سب بے سود رہا پھر وہ بچے کو لیکر میرے پاس آئے اُسے دیکھ کر میری آنکھوں سے آنسوں جاری ہو گئے؛ کیونکہ میں اس بچے کی فصاحت و بلاغت سے واقف تھا۔ بہر حال میں نے اپنے آپ کو سنبھالا اور اس کے والد سے ازاوّل تا آخر پورا واقعہ سنا، بچہ چپ چاپ کھڑا تھا۔ میں نے اس بچے پر مسنون اذکار پڑھ کر دم کیا اور پانی پر نظر کی دعائیں پڑھ کر اس کے والد کو دیا کہ یہی پانی بچے کو پلاؤ اور سات دن تک اسی پانی سے غسل کراؤ پھر سات دن بعد آنا۔ خدا کی توفیق سے بچہ جب ساتویں دن آیا تو اس

کی سابقہ کیفیت ختم ہو چکی تھی اور وہ پہلے کی طرح چہکنے لگا...
الحمد للہ۔ میں نے اسے صبح و شام کے مسنون اذکار یاد کرنے
کے لیے کہا؛ تاکہ وہ آئندہ نظر بد سے محفوظ رہے۔

گھر میں کیڑے رینگنے لگے

۳) یہ واقعہ تو خود میرے اپنے گھر میں پیش آیا کہ میرے
پاس ایک مرد اور ایک بوڑھی عورت آئے، آدمی تو میرے
پاس سینکڑوں روپے میں بیٹھ کر اپنی والدہ کے حالات سنانے لگا
اور بڑھیا اندر میری بیوی کے پاس چلی گئی، تھوڑی دیر کے
بعد میں نے بڑھیا کو علاج کے لیے بلوایا اور کچھ قرآن پڑھ کر
اس پر دم کیا، وہ دونوں چلے گئے۔ جب میں اندر کمرے میں
گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ بہت سارے چھوٹے چھوٹے سفید
کیڑے رینگ رہے تھے، مجھے تعجب ہوا میری بیوی نے
جھاڑو سے پورے گھر کی صفائی کر ڈالی؛ لیکن جلد ہی پھر اسی

طرح کے کیڑے گھر کے تمام کمروں میں نظر آنے لگے،
میں نے بیوی سے کہا معاملہ کچھ گڑبڑ ہے۔ اس بڑھیا نے تم
سے کچھ کہا تھا؟ اس نے کہا نہیں وہ تو خاموش بیٹھی تھی؛ لیکن
گھر کے چاروں طرف اوپر نیچے گھور گھور کر دیکھ رہی تھی؛ میں
سمجھ گیا کہ یہ ”نظر“ ہے۔ بہر حال میں نے پانی منگوا کر اس
پر نظر کا رقیہ (مسنون دعائیں) پڑھا اور اس کو پورے گھر
میں چھڑک دیا۔ فوراً ہی تمام کیڑے غائب ہو گئے اور دوبارہ
نظر نہیں آئے۔

تیز بخار آ گیا

۴) حضرت سہل بن حنیفؓ مدینہ کی ایک وادی ”خرار“ میں
غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے جب اپنا جبہ اتارا تو عامر بن
ربیعہؓ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ حضرت سہل گورے اور
بہت خوبصورت جسم کے مالک تھے۔ عامر بن ربیعہ کہنے لگے
میں نے جیسا خوبصورت بدن آج سہل کا دیکھا ہے ویسا تو کسی

نئی نوپلی دہن کا بھی نہیں ہوتا۔ یہ کہتے ہی حضرت سہلؓ کو تیز بخار آ گیا اور وہ سخت بیمار ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فوری طور پر خبر دی گئی کہ سہلؓ تو سر اٹھانے سے بھی عاجز ہو چکے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم لوگ کسی پر نظر کا شک کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا عامر بن ربیعہ پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہؓ کو بلایا، ان پر ناراض ہوئے اور فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں قتل کرنا چاہتا ہے۔ تمہیں جب ان کا بدن اچھا لگا تھا تو تم نے برکت کی دعا کیوں نہ کی!

اوٹنی بیمار ہو کر زمین پر گر پڑی

۵) ابو عبد اللہ ساجی فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ ایک تیز رفتار اوٹنی پر جہاد یا حج کا سفر کر رہے تھے، قافلے میں ایک آدمی تھا جس کی نظر بڑی کاری تھی فوراً لگ جاتی تھی، وہ جس چیز کو دیکھتا تھا اسے بے کار کر دیتا تھا۔ کسی نے مجھ سے کہا اس آدمی سے اپنی اوٹنی بچا کر رکھنا۔ میں نے کہا وہ میری اوٹنی کا

کچھ نہیں بگاڑ سکتا، کسی نے یہ بات اس بد نظر آدمی کو بتلا دی۔ وہ شخص موقع کی تلاش میں لگ گیا۔ ایک دفعہ موقع غنیمت جان کر اس شخص نے اوٹنی کو بری نظر سے دیکھا اوٹنی کانپی اور زمین پر گر پڑی۔ ابو عبد اللہ کو بتایا گیا کہ آپ کی اوٹنی کو نظر لگ گئی ہے اور اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے بتاؤ وہ شخص کہاں ہے؟ انھیں بتایا گیا، وہ فوراً اس آدمی کے پاس جا کھڑے ہوئے اور یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسُ حَابِسٌ وَحَجَرٌ يَّابِسٌ وَ
شَهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلَى
أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ
فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ یہ ایک مضبوط بند ہے خشک پتھر اور

سلگتا ہوا شعلہ ہے میں اس بد نظر کی نظر بد کو خود اس پر اور اسکے محبوب پر لوٹتا ہوں پھر نگاہ ڈال کیا تو کوئی دراڑ دیکھتا ہے پھر بار بار نگاہ دوڑا تیری نگاہ ذلیل و خوار ہو کر تیری طرف لوٹے گی، درآں حالیکہ وہ تھکی ماندی ہوگی۔

جوں ہی انھوں نے یہ الفاظ پڑھے اس بد نظر آدمی کی آنکھوں کے ڈلے باہر نکل آئے اور اونٹنی فوراً تندرست ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی۔ (طب نبوی ابن قیم)

بکریاں مر گئیں

(۶) شیخ عبد العزیز بن باز کا بیان ہے کہ ریاض شہر کے اطراف کی بستی میں ایک شخص بکریوں کے ریوڑ کے قریب سے گزرا تو اس نے ”نظر“ لگا دی۔ جس کے اثر سے تمام کے تمام بکریاں ہلاک ہو گئیں۔ بکریوں کا مالک جب آیا اور دیکھا کہ اس کی تمام بکریاں ہلاک ہو چکی ہیں تو اپنے بیٹے سے پوچھا یہاں سے کون گزرا تھا؟ بیٹے نے جواب دیا سوائے

فلاں بن فلاں کے کوئی دوسرا شخص نہیں گزرا۔ چنانچہ بکریوں کا مالک اس شخص کے پاس پہنچا اور دیکھا کہ وہ اپنی ایک نو تعمیر شدہ بلڈنگ کی چھت پر کھڑا تھا، اس نے آواز دے کر کہا دیکھو میاں تم میری بکریوں کی قریب سے گزرے اور ان کو ”نظر“ لگا دی اب میں اس ”نظر“ کو تمہارے بدن میں یا تمہاری عمارت میں لوٹا دوں گا۔ اس شخص نے کہا تھوڑی دیر مہلت دو، مجھے نیچے اتر جانے دو۔ چنانچہ جیسے ہی وہ اتر عمارت دھڑام سے زمیں بوس ہو گئی۔ (جادو اور آسیب کا کامیاب علاج)

آخری بات

قرآن وحدیث اور بزرگوں کے واقعات سے معلوم ہوا کہ ”نظر“ کا لگنا نہایت خطرناک ہے جو دین ودنیا کی بربادی کا سبب بن سکتی ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ امت کا ہر فرد ”نظر“ کے نقصانات سے بچنے کے لئے مسنون اعمال اور دعاؤں کو حرزِ جاں بنالیتا؛ لیکن افسوس کہ احادیث میں جتنی زیادہ توجہ

اس طرف دلائی گئی ہے، اس سے اتنی ہی زیادہ غفلت پائی جاتی ہے؛ بلکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نفس و شیطان جن کا مقصد ہماری دنیا آخرت کی بربادی ہے، انھوں نے اس بات کی پوری کوشش کی کہ ہماری توجہ ”نظر سے پہنچنے والے نقصانات“ کی طرف نہ ہونے پائے؛ تاکہ وہ دونوں ہمیں اس راستے سے کھلے ہاتھ نقصان پہنچا سکیں۔

امت کے خیر خواہ بہت سے افراد نے امت کو ”نظر کے نقصانات“ کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی؛ لیکن ہماری طرف سے اس کو بالکل سرسری سمجھا گیا یا نظر انداز کر دیا گیا۔ ایک نقصان کی چیز کی طرف شریعت کے توجہ دلانے کے بعد اس سے آنکھیں بند کر لینا اور غفلت برتنا اپنے ہاتھ سے اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنے کی طرح ہے۔ اب تک کا نقصان ہم نے انجانے میں اٹھایا تھا اور اب جان کر اٹھائیں گے۔ اس لئے اگر ہم ”نظر“ کے بے شمار نقصانات سے بچنا چاہتے

ہیں تو اہمیت کے ساتھ نظر کے متعلق مسنون و منقول دعاؤں اور اعمال کی پابندی کریں اور گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ حق تعالیٰ شانہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اگر یہ نہ پڑھتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعانہ پڑھا کرتا
تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔
(موطا امام مالک)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبِرَأْوَ ذَرَأٍ

(موطا امام مالک)

ترجمہ میں اُس عظمت والے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے بڑھ کر عظمت کی
کوئی چیز نہیں، اور اللہ کے ان کامل و مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن کے آگے کوئی
نیک یا بد نہیں بڑھ سکتا، اور ان تمام اسمائے حسنیٰ کی پناہ پکڑتا ہوں جن کو میں
جانتا ہوں یا نہیں جانتا مخلوق کی تمام برائیوں سے جو وجود میں آئی اور پھیلی ہوئی ہیں۔

(ماخوذ از عمل کم نفع زیادہ، مولفہ حاجی ثکلیل احمد مدظلہ)

شیطان کے لشکر سے حفاظت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات رات اور
دن کے شروع میں پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور
اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔
(ابن عساکر)

بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ، عَظِيمِ الْبُرْهَانِ
شَدِيدِ السُّلْطَانِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ۔ أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑی شان، بڑی دلیل، اور مضبوط
بادشاہت والا ہے، جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں شیطان سے اللہ
کی پناہ چاہتا ہوں۔

(ماخوذ از عمل کم نفع زیادہ، مولفہ حاجی ثکلیل احمد مدظلہ)

دجالی فتنے سے بچنے کی بہت اہم دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو یہ دعا ایسے ہی سکھاتے تھے،

جیسے قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے۔ (موطا امام مالک)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور

قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور موت و حیات کے فتنے سے۔

(ماخوذ از عمل کم نفع زیادہ، مولفہ حاجی گلہیل احمد مدظلہ)

حیرا™
HIRA PUBLICATION

عَمِلٌ قَلِيلًا وَأَجْرٌ كَثِيرًا
(پختاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

- جادو و کرب
- شادی میں رکاوٹ
- خبیث جنات
- میاں بیوی کے جھگڑے

حکایت شکیبائے حیات



نظر بڑی خطرناک چیز ہے

حدیث میں ہے ”اللہ کے فیصلے اور تقدیر کے بعد میری امت کے اکثر لوگ نظر کی وجہ سے مرتے ہیں۔“ (مسند طرابلسی)

نظر انسان کو پہاڑ سے گرا سکتی ہے۔ (حاکم)

یاد رہے کہ اچھی نظر بھی لگتی ہے اور بری نظر بھی یعنی کوئی دشمنی اور حسد سے دیکھے یا پیار و محبت سے؛ اگر دیکھنے والے نے نظر کی دعا نہیں پڑھی تو نظر لگ سکتی ہے۔

اپنے ماں باپ، بیوی بچے، دوکان، مکان، گاڑی یا کسی بھی نعمت پر نظر پڑے اور وہ اچھی لگے تو نظر کی کوئی بھی دعا پڑھ لینا چاہئے۔



M.R.P.

₹ 60/-

Shop No. 1/2, Plot No. 18, Bushra Park
Old Panvel. 410 206. Ph. 98929 15021

e-mail : hirapublication@gmail.com / website : www.shariat.info